# الحاد کی حقیقت

انسٹرکٹر: شیخ خاور رشید بٹ حفظہ اللہ

# الحاد کی لغوی تعریف

- حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:
- ''أصل الإلحاد في كلام العرب العدل عن القصد والميل و الجور و الانحراف، و منہ اللحد في القبر لانحرافہ إلى جہۃ القبلۃ عن سمت الحفر۔'' (تفسير ابن كثير: ۵۱۶/۳)
- امام قرطبیa نے فرمایا:
- ''الإلحاد الميل وترک القصد، يقال: ألحد الرجل في الدين وألحد إذا مال، ومنہ اللحد في القبر لأنہ في ناحيتہ۔'' (تفسیر القرطبّی: ۳۲۸/۷)
- امام بخاری رقم طراز ہیں:
- ''وسمي اللحد لأنہ في ناحيۃ، وكل جائر ملحد۔'' (صحيح بخاري: كتاب الجنائز، باب من يقدم اللحد)

# لفظ ”الحاد“ اور قرآن

- ۱} ...وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآئُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيٓ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَo} [الأعراف: ۱۸۰]
- ۲} ...اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآئَنِالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍo} [الحج: ۲۵]
- ۳} ...اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا} [حمٓ السجدة: ۴۰]
- ۴} ...وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِىْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيْنٌo} [النحل: ۱۰۳]
- ۵} ...وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًاo} [الكهف: ۲۷]
- ۶} ...وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًاo} [الجن: ۲۲]

# نتیجہ

- ہم ان آیات اور اقوال کی روشنی میں ''الحاد'' کی لغوی تعریف یہ کر سکتے ہیں:
- ہر وہ بات جو درست فکر اور ہر وہ عمل جو سیدھی راہ سے ہٹا ہوا ہے، ''الحاد'' کہلاتا ہے۔
- اس تعریف کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب سے دنیا میں گمراہی شروع ہوئی اس وقت سے لے کر ہر زمانے میں الحاد کسی نہ کسی صورت میں موجود رہا ہے۔
- الحاد کی اصطلاحی تعریف:
- عصر حاضر میں اس کی جامع تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ وجودِ باری تعالیٰ پر عدم یقین الحاد کہلاتا ہے۔

# مترادفات

- دہریت:{وَقَالُوْا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوتُ وَنَحْیَا وَمَا یُہْلِکُنَا اِلَّا الدَّہْرُ وَمَا لَہُمْ بِذٰلِکَ مِنْ عِلْمٍ اِنْ ہُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَo} [الجاثیۃ: ۲۴]
- لادینیت
- ایتھی ازم: انگریزی میں الحاد کو ایتھی ازم (ATHEISM) کہتے ہیں۔ یونانی زبان میں خدا کو تھی اوس (THEOS) کہتے ہیں۔ یہ لفظ جب انگریزی زبان میں آیا تو "الٰہیات / فلسفہ خدا" کی تعبیر کے لیے کئی الفاظ ساتھ جوڑے گئے۔ مثلا: "تھی ازم" (THEISM) ہے جس کا مطلب خدا کو ماننے کا نظریہ ہے۔ ایسے عقیدے والے کو تھی ایسٹ (THEIST) کہتے ہیں۔
- مونو تھی ازم (MONOTHEISM) یعنی صرف ایک خدا کو ماننے کا نظریہ، عقیدہ توحید اور موحد۔ توحید پرست کو مونو تھی ایسٹ (MONOTHEIST) کہتے ہیں۔

# ملحدین کی اقسام

- ۱۔ الحاد مطلق / گناسٹک ازم / ادریت:
- نوٹ: ملحد یا ایتھی ایسٹ کا لفظ بولا جائے تو عام طور پر اسی نظریے کے حامل لوگ مراد ہوتے ہیں۔
- ۲۔ اگناسٹک ازم / لاادریت:
- ۳۔ ڈی ازم: جو لوگ کائنات کے نظام پر غور و فکر کر کے اس کے خالق کو تسلیم کر لیتے ہیں لیکن یہ کہتے ہیں کہ تخلیق کے بعد کائنات سے لاتعلق ہو چکا ہے ایسے لوگوں کو ڈی ایسٹ کہتے ہیں۔
- نوٹ: ملحدین کی اس قسم میں سے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ کائنات میں خدا نہیں لیکن ایک طاقت ضرور ہے جو اس کائنات کو چلا رہی ہے وہ خدا ہے یا نہیں ہمیں اس کا علم نہیں

# ملحدین کی اقسام

- ۴۔ نیو ایتھی ازم: یہ اصطلاح دورِ جدید میں مقرر کی گئی ہے لیکن اپنے مقصود کے لحاظ سے یہ الحاد نہیں بلکہ اِس سے مراد وہ تحریک ہے جو بیسویں صدی میں مذہب کے خلاف بعض مغربی مصنّفین نے چلائی جن میں سے اکثر کا تعلق مسیحیت سے تھا اور بعد میں یہ الحاد کی جانب مائل ہو گئے۔ انھوں نے ہی تشکیک کا عمل سب سے زیادہ پھیلایا۔

# سبب کے اعتبار سے الحاد کی اقسام

- اول: علمی الحاد
- دوم: نفسانی الحاد
- سوم: نفسیاتی الحاد